12557-الکحل کے بغیر بیرا پینے کا حکم

سوال

کیا الکحل سے خالی بیرا پینا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

کھانے پینے والی اشیاء میں اصل حلال
ہے ، لیکن جس چیز کی حرمت شریعت میں مذکور ہو تو وہ حرام ہے مثلا شراب ، اس لیے اگر
پینے والی کوئی بھی چیز کسی نشہ پر مشتمل ہو تو وہ حرام ہے تو اس بنا پر کہا جائیگا
کہ :

اگر بیرا (یعنی جو کا پانی) اگر
زیادہ پینے سے نشہ آور ہو تو اسے پینا جائز نہیں ، کیونکہ حدیث میں نبی کریم صلی
اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" ہر نشہ آور چیز حرام ہے "

صحیح بخاری کتاب الاحکام حدیث نمبر (
6637).

اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان
کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" ہر نشہ آور چیز حرام ہے ، جس کے تین
صاع نشہ آور ہوں تو اس کا ایک چلو بھی حرام ہے "

سنن ترمذی کتاب الاشربۃ حدیث نمبر (
1789) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (1521) میں اسے صحیح
قرار دیا ہے .

الطیبی رحمہ اللہ کہتے ہیں : الفرق

اور مل ء الکف : ان دونوں عبارتوں سے مراد کثرت اور قلت ہے ، نہ کہ تحدید .

واللہ اعلم.